

آپ آئے تو ہوئے ہیں سخی و باطل روشن

جلوۂ نور محمد سے ہو ادل روشن شمس سے جیسے ہوا ہے مہ کامل روشن
 آپ کے فیض سے بگڑی مری بن جائے گی آپ ہی سہمیں زمانے کے مسائل روشن
 شمع جلتی ہے تو ہر چیز نظر آتی ہے آپ آئے تو ہوئے ہیں سخی و باطل روشن
 آپ کے نام سے آجاتی ہے آنکھوں میں چمک آپ کے ذکر سے ہوتا ہے مراد دل روشن
 اللہ اللہ ضیا بارشی نعمت درود ہو گئی آپ کے میلاد کی محفل روشن
 مجھ کو پنچا پایا ہے درپر ترے اقاں خیزاں عقل حیران پر جنوں کے ہیں فضائل روشن
 ذتے ذتے نے دیا آپ کی منزل کا پتہ ذتے ذتے سے ہوئی آپ کی منزل روشن
 لکشان و مہ و انجم ہی نہ تھے فتوا نشان ان کے قدموں سے ہوئی عرش کی محفل روشن

اب یہ سر جھبک نہ سکے گا کسی در پر بھی شفیق

سجدہ سخی سے بے پیشانی مسائل روشن

